



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE
For immediate Release
December 7, 2016

کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶: ایس ای سی پی کے رجسٹراروں کے لئے آگہی سیشن کا انعقاد

کمپنیوں کے عالمی رجسٹر برائے سود مند ملکیت پر تفصیلی غور کیا گیا۔

اسلام آباد، ۷ دسمبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ہیڈ آفس میں حال ہی میں نافذ کئے گئے کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶ کے حوالے سے ملک بھر سے آئے ایس ای سی پی کے رجسٹراروں کے لئے دوروزہ آگہی سیشن کا انعقاد کیا۔ نئے آرڈیننس کے عملی نفاذ کے سلسلے میں تجاویز، خاص طور پر سٹیک ہولڈرز کو درپیش عملی دشواریوں اور ان کی آراء پر تفصیلی غور کیا گیا۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ایس ای سی پی ظفر حجازی نے خاص طور پر کچھ حلقوں کی جانب سے آنے والے چند تنقیدی ریمارکس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موصول ہونے والی مثبت آراء اور جائز تجاویز کو ملحوظ خاطر رکھیں گے، خاص طور پر ایسی تجاویز جو کمپنیوں کے عالمی رجسٹر برائے سود مند ملکیت کے ضمن میں دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب جب کہ آرڈیننس قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے فنانس کی جانب سے زیر غور لایا جا رہا ہے تو ایس ای سی پی مذکورہ بالا تمام تجاویز اور آراء کمیٹی کے سامنے رکھے گی تاکہ اس ضمن میں کوئی مناسب اور معقول حل نکالا جاسکے۔

اس موقع پر انہوں نے آرڈیننس کے ذریعے پاکستان میں کاروبار کرنے کے ضمن میں مزید آسانیاں متعارف کروانے پر کاروباری شعبے اور ماہرین کی جانب سے سی آرا کو موصول ہونے والی مثبت رائے زنی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ برقیاتی ذرائع سے دستاویزات جمع کروانے اور رجسٹریشن کروانے کے تقاضوں کو مزید سادہ بنا دیا گیا ہے۔ برقیاتی طریقے سے

دستاویزات، گوشوارے اور کاغذات جمع کروانے کی سہولت نے تمام کمپنیوں کے لئے عموماً جب کہ یک رکنی اور کم سرمایہ کی حامل کمپنیوں کے لئے کام مزید آسان بنا دیا ہے۔ آڈٹ اور مالیاتی رپورٹنگ کے معاملات کو اس حوالے سے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے جسے کمپنیوں کی اکثریت اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرموں نے کافی سراہا ہے۔ مزید برآں، کاروباری شفافیت کو بہتر بنانے کے لئے اضافی مطلوبات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

چیز مین نے کہا کہ نئے آرڈیننس کے تحت کارپوریٹ شعبے میں دھوکہ دہی جیسے مسائل پر قابو پانے، معاملات کی چھان بین اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے تفتیشوں میں غیر ضروری رد عمل کو روکنے اور کارپوریٹ اور مالیاتی شعبوں کی ترقی میں رکاوٹیں حاصل کرنے سے بچنے کے لئے کمیشن پر اضافی ذمہ داریاں عائد کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایس ای سی پی کا اولین مقصد کارپوریٹ سیکٹر کو سہولت فراہم کرنا ہے۔ تمام افسران کارپوریٹ شعبے کو ہر حوالے سے سہولت فراہم کرنے اور مسائل کے تیز ترین حل کے لئے آرڈیننس کے احکامات کے نفع بخش پہلوؤں کو پیش نظر رکھیں۔

ظفر حجازی نے مزید کہا کہ جہاں عوامی مفاد کا سوال ہو یا جہاں عوام کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ دھوکہ دہی کی کوشش کی جا رہی ہو یا اقلیتی حصص داران کو دبایا جا رہا ہو تو افسران کی جانب سے کڑی کارروائی کی جائے اور سرمایہ کاروں اور حصص داروں کے مفاد کے تحفظ کے لئے کوئی کسر اٹھانہ رکھی جائے۔